المقاصد السنیہ

مصنف مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیه

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

Butt

0333 - 8270485 - 0333 - 2108536

نام کتاب۔اثبات الاغراض و المقاصد السنية
لترديد الخرافات القبيحة الوهابية

مصنف۔مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔پیر ۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..........

ناشر۔مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	شرف انتساب	۱	۲	عبدالعلیم القادری کے بارے میں والد محترم کے الفاظ تحسین	۲
۳	منقبت بابا مفتی عمر درازخان القادری	۳	۴	صدائے عبدالعلیم منقبت مفتی اعظم سرحد	۵
۵	منقبت بزبانِ پشتو	۷	۶	پیش لفظ	۸
۷	شمہ ومرثیہ	۲۲	۸	تأثرات واظہار خیال قبلہ والد محترم دامت برکاتہم العالیہ	۲۵
۹	ثبوتِ تقلید	۲۹	۱۰	اہلسنت وجماعت کی اتباع	۵۵
۱۱	وہابیوں کے اقوال غیر معتبر ہیں	۶۱	۱۲	وہابیوں کو استاد بنانا حرام	۶۹
۱۳	وہابیوں سے اجتناب واجب	۷۱	۱۴	وہابیوں کا جنازہ پڑھنا پڑھانا منع ہے	۷۵
۱۵	وہابیوں کو امام بنانا ناجائز	۷۶	۱۶	وہابیوں سے قطع تعلق واجب	۷۶
۱۷	چار فتوے وہابیہ خوارج ہیں	۸۲	۱۸	نجد کے خوارج	۹۰
۱۹	ابن تیمیہ اور وہابیوں کے کفر کی وجوہات	۹۰	۲۰	مردہ جسم میں روح کا لوٹایا جانا	۱۰۴
۲۱	حیاتِ شہداء وانبیاء واولیاء	۱۰۹	۲۲	رحلت کے بعد کراماتِ اولیاء کا ثبوت	۱۲۷
۲۳	رسالت وکرامت رحلت کے بعد منقطع نہیں	۱۲۹	۲۴	وفات کے بعد مرحومین کو پکارنے کا کیا حکم ہے	۱۳۴
۲۵	اثبات ندا الی الاموات	۱۴۰	۲۶	سید علی ترمذی المعروف پیر باباؒ	۱۴۵

ہیں اوراللہ کی رضا چاہتے ہوئے ہمہ وقت دین اسلام۔اورمخلوق خدا کی(سماجی معاشرتی ظاہری وباطنی اصلاح) خدمات سرانجام دیتے ہیں سو۔اولیاء اللہ سے محبت کرنا۔ اوراولیاء اللہ کوبارگاہِ صمدیت میں۔وسیلہ بنانا شرک نہیں۔بلکہ یہی وہ نفوس قدسیہ ہیں جوہمیں اللہ سے ملادیتے ہیں۔یہ نفوس قدسیہ تقرب الی اللہ کے لئے اعظم وسیلہ ہیں۔
(اللہ اللہ کرنے سے اللہ نہ ملے۔یہ اللہ والے ہیں جواللہ سے ملادیتے ہیں۔مترجم)
(خلافا للخوارج) البتہ وہابیہ کہتے ہیں کہ اگرکسی مسلمان نے بلاواسطہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگا۔اوراولیاء اللہ کوو سیلہ بناکراللہ تعالیٰ سے مانگا۔تووہ مسلمان مشرک ہے(نعوذ باللہ) ان(برے عقائد و اقوال کی وجہ سے) وہابیہ خوارج گمراہ اورگمراہ کرنے والے ہیں۔
(اللھم احفظنامن شرورھم.ومن عقائھم الفاسدة الضالة. آمین. مترجم)

حضرت علامہ شیخ احمدالصاوی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

چونکہ وہابیہ قرآن و حدیث کے معنٰی کو تبدیل کرتے ہیں۔اسی وجہ سے یہ لوگ خوارج ہیں ضال اورمضل ہیں۔علامہ اس آیت مبارکہ ومن یکفربہ.کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں

(۱۰) (وَمَن يَّكْفُرْبِهٖ)ای بالکتاب الموتیٰ بان یحرفه. جلالین. قوله (بان یحرفه) ای متعمدا بان یتلاعب بمعانیه والفاظه ویأخذ بظاهره وذلک کالخوارج الذین یأخذون بظاهره ولا یعرفون معانیه فضلوا. واضلوا. فان من جملة ابواب الکفر الاخذ بظاهر الکتاب والسنة .... صاوی.جلد.۱ .بقرۃ.رکوع. ۱۴/۴۱ .۵۷

جولوگ کلام اللہ ۔کے الفاظ ومعانی میں تحریف کرتے ہیں۔درحقیقت وہ لوگ کلام اللہ سے جان بوجھ کرکھیلتے ہیں۔اورخوارج وہابیہ کی طرح قرآن کریم کی آیات متشابہات کے ظاہر پرعمل کرتے ہیں۔حالانکہ قرآن کریم اوراحادیث کے متشابہات کےظاہری لفظی ترجمہ پرعمل کرنا کفرہے۔چونکہ یہ خارجی (وہابی ٹولہ) قرآن وحدیث کے معنٰی کونہیں جانتے ۔ لہذاخودبھی گمراہ ہیں اوردوسرے مسلمانوں کوبھی گمراہ کرنے والے ہیں۔کیونکہ کفرکے ابواب میں ایک یہ بھی ہے۔کہ اگرکوئی قرآن وحدیث کے ظاہر پر عمل کرے۔ سو وہ کافرہے۔

نجد کے خوارج

علامہ سیدمحمدامین ابن عابدین شامی لکھتے ہیں

(۱۱)فیکفی فی الخوارج اعتقادهم کفرمن خرجواعلیه کماوقع فی اتباع عبدالوهاب الذین خرجوامن نجد وتغلبواعلی الحرمین وکانواینتحلون مذهب الحنابلة لکن اعتقدواانهم هم المسلمون وان من خالف اعتقادهم .هم المشرکون واستبحوابذ لک قتل اهل السنة والجماعة وقتل علمائهم حتیٰ کسرالله تعالیٰ شوکتهم وخرب بلادهم وظفربهم عساکرالمسلمون عام ثلاث وثلثين ومأتين والف---شامی جلد۳۔باب البغات ۳۰۹

کہ ابن عبدالوہاب نجدی اوراسکاٹولہ نجد سے ظاہرہوا۔اورانہوں نے حرمین شریفین پر چڑھائی کی۔انہوں نے حرمین شریفین کے سنی مسلمانوں اورعلماء اہل سنت کوقتل کیا ۔ (انکے خون سے مکة المکرمة اورمدینة المنورہ کی گلیوں کو رنگین کیا یہ ظلم عظیم ان ظالموں نے اس لئے کیا) کہ جس طرح خوارج کاعقیدہ ہے کہ جوبھی ہمارامخالف ہے،سووہ کافر ہے (نعوذباللہ)ان نجدیوں وہابیوں نے دعویٰ کیاکہ ہم حنبلی ہیں(انکایہ دعویٰ(غلط ہے)اس لئے کہ انہوں نے دعویٰ کیاکہ بس ہم ہی مسلمان ہیں اورجوہم نجدیوں کے مخالف ہو سووہ مشرک ہیں(نعوذباللہ) اور(ان نجدیوں نے)حکم جاری کیاکہ مسلمانوں(اہل سنت وجماعت کے عوام)اورعلماء اہلسنت وجماعت کاقتل رواہے،یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انکے دبدبے شان وشوکت کوختم فرمایا۔

ابن تیمیہ اوروہابیوں کے کفرکی وجوہات

چودھویں بحث ابن تیمیہ اوروہابیوں کے کفرکے بیان میں ہے۔
فتاوی حدیثیہ کے مصنف الشیخ احمد شهاب الدین بن حجرالهیتمی المکی ۹۰۹-۹۷۴ھ
فتاوی حدیثیہ کےصفحہ نمبر۸۴ پرتحریرفرماتے ہیں۔

(۱) تملأعليه ای علیٰ ابن تیمیة اهل عصره ففسقوه وبدعوه بل کفره کثیرمنهم .فتاوی حدیثیه۸۴